www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Islam**

آپنے کبھی کل کو تلاش کیا ہے ؟

ہمایوں بھائی ! کرش فلم کا وہ کونسا پارٹ ہے جس میں مستقبل کو دیکھنے کے لئے کمپیوٹر بناتے ہیں،؟اور اس میں سائنسدان کا نام کیا ہوتا ہے؟میں ہمایوں بھائی کا بے حد مشکور ہوں انہوں نے میری رہنمائی فرمائی آپ میرے ساتھ آفس میں کام کرتے ہیں۔ویسے آپ بھی سوچ رہے ہونگے کہ آخر سب ٹھیک تو ہے یہ اچانک فلم کی بات کہاں سے آگئی؟دراصل آج کا موضوع ہی کچھ ایسا ہے۔

کل کی کھوج

انسانی زندگی کے کچھ پہلو بڑے ہی دلچسپ ہیں چاہے وہ روزِ اول سے شروع نا بھی ہوئے ہوں لیکن انکے آثار زمانہ قدیم میں بھی پائے جاتے ہیں، جن میں سے سب سے اہم پہلو جو آج بھی متحرک ہے وہ ہے مستقبل کو دیکھنا،یہ دیکھنا کہ کل کیا ہونے والا ہے؟ انڈیا کی مشہور فلم کرش ۲ بھی اسی موضوع پر بنی ہوئی ایک سائنس فکشن فلم ہے جس میں راہل جو کہ ایک سائنسدان کا کردار ادا کرتا ہے اور ڈاکٹر آریا کے مشورہ پر ایک ایسا کمپیوٹر بنانے میں کامیاب ہو جاتا ہے جسکے ذریعے سے آنے والے کل کو دیکھا جاسکتا تھا، چلیں یہ تو ایک فلم تھی لیکن جدید سائنس اور ٹیکنالاجی کے دور میں بھی آج کا انسان کہیں نہ کہیں اس کھوج میں اپنا وقت سرف کرتا رہا ہے اور ممکن ہے کہ آنے والی نسلیں اس معاملے میں کچھ حیران کن نتائج بھی سامنے لے آئیں ۔

آپنے حضرت موسیٰؑ کی پیدائش کا واقعہ ضرور پڑھا ہوگا جس میں فرعون کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کہ ایک بچہ پیدا ہونے

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

والا ہے جس کے ہاتھوں تمہاری سلطنت ختم ہوگی اس واقعہ میں غور طلب پہلو یہ ہے کہ اس وقت کچھ لوگ اس قابل تھے کہ آنے والے واقعات کو دیکھ سکتے تھے، اس کا صاف مقصد یہ ہے کہ اس دور میں یہ کھوج اپنا رنگ لا چکی تھی، لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ آخر وہ کس طرح اس قابل ہوئے اور یہ کہ آخر انہوں نے ایسا کیا فارملا بنالیا تھا کہ جسکی بنا پر مستقبل کو دیکھنا ممکن ہو گیا تھا، ہمارا ماضی اس طرح کے سینکڑوں واقعات سے بھرا پڑا ہے ۔

ہر انسان اپنی خواہشات کی دنیا میں اپنے مستقبل کو بڑا ہی حسین بناتا لیکن پھر وہ ڈر جاتا ہے کہ اسکے سپنے آنے والے کل میں مکمل ہونگے یا نہیں اس لئے وہ اپنی تسلی کے لئے ایسے راستوں کو تلاش کرتا ہے جو اسے آنے والے کل کی خبر دے سکیں، باقی ممالک کا تو میں نہیں کہہ سکتا لیکن ہمارے پاک وہند میں اسکا بھرپور انتظام موجود ہے آپکو بڑی آسانی سے ایسے بابے مل جاتے ہیں جو آپکا ہاتھ دیکھ کر بتا سکتے ہیں کہ آپکا مستقبل کیسا ہو گا؟ وہ اور بات کہ پھر انکی پیشگوئیاں کس حد تک درست ثابت ہوتی ہیں اس لئے بہت سے لوگ ان چیزوں کو سرے سے ہی نہیں مانتے اور بہت سے لوگ ان چیزوں پر خاصا اعتقاد رکھتے ہیں، بہر حال وہ تو ہر ایک کا اپنا اپنا تجربہ ہے۔

اس دوڑ میں ایک اور طریقہ بھی بہت مشہور ہے جسے فال نامہ کہا جاتا ہے بہت سے لوگ فال نکلواتے ہیں، ایک فال نامہ کس طرح سے کام کرتا ہے؟ اسکو یوں سمجھ لیں جیسے ایک ٹیبل جس میں ایک سے سو تک نمبر درج ہوتے ہیں اور ٹیبل کے نیچے ایک سے سو تک جملے لکھے ہوتے ہیں پھر آپ آنکھیں بند کر کے ٹیبل پر اپنی انگلی رکھتے ہیں پھر آپکی انگلی جس نمبر پر آتی ہے آپ اس نمبر والے جملے کو پڑھتے ہیں اور اسے اپنے سوال کا جواب مان لیتے ہیں، یہ بڑا ہی حیران کن طریقہ ہے لیکن ہمارے معاشرے میں لوگوں کی خاصی اکثریت اس پر اعتماد کرتی ہے، اسی طرح سے ایک کو طریقہ جسے علم رمل کہا جاتا ہے بنیادی قانون اسکا بھی وہ ہی ہے لیکن اس میں ایک پانسہ پھینکا جاتا ہے اور پھر پانسے کے ذریعے سامنے آنے والے علامات سے ایک ٹیبل بنائی جاتی ہے پھر رمال ان علامات کی مدد سے آپکے سوال کا جواب دیتا ہے۔ مجھے آج تک فال اور رمل کے جاننے والے کوئی خاطر خواہ جواب نہیں دے پائے کہ آخر یہ علم کس طرح سے کام کرتے ہیں؟ آخر انکے پیچھے کیا منطق کام کرتی ہے؟ بلکہ حیرت ہوتی ہے جب کچھ لوگ ان چیزوں کو مقدس ہستیوں کے ساتھ منسوب کرنے لگتے ہیں، اور رمل کے بارے میں کہہ دیتے ہیں کہ یہ حضرت ادریسؑ کو معجزے کو طور پر دیا گیا تھا جب کہ اس بات کا کوئی واضح ثبوت موجود ہی نہیں ہے، میرے نزدیک یہ چیزیں آپ کے یقین سے وابستہ ہیں آپکا یقین جتنا پختہ ہوگا اتنا صحیح جواب آیگا تو کمال اس میں آپکے یقین کا ہی ہے نا کہ ان چیزوں کا۔

ایسٹرالاجی

ایسٹرالاجی کو اس گفتگو میں شریک نہ کرنا سراسر ناانصافی ہوگی لیکن یہ اتنا طویل علم ہے کہ اس پر گفتگو کرنے کے لئے ایک الگ تحریر کی ضرورت ہے اس وقت صرف اتنا کہنا بہتر رہے گا کہ یہ بھی ایک خاصہ پرانا طریقہ ہے اور موجودہ دور میں اس پر بڑے پیمانے پر کام ہو رہا ہے، اکثر اخباروں میں بھی ایسٹرالاجی کی پیشگوئیاں شایع ہوتی رہتی ہیں، اور ممکن ہے کہ آپ بھی

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

اخبار میں بھی نہ بھی تو دیکھ ہی لیتے ہونگے جسکا اعنواں کچھ اس طرح سے ہوتا ہے جیسے (آپکا آج کادن کیسا رہے گا؟) یا(ستارے کیا کہتے ہیں؟) وغیرہ وغیرہ اس علم کے ذریعے سے ہونے والی پیشگوئیاں کبھی صحیح تو کبھی غلط بھی ثابت ہوجاتی ہیں، میری کچھ عرصہ قبل ایسٹرالاجی کے ایک مشتاق سے ملاقات ہوئی انکا ایک جملہ بڑا ہی پیارا لگا اسنے کہا کہ ایسٹرالاجی ابھی تک نامکمل ہے اورجب تک کہ یہ پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ جاتی تب تک اسکے نتائج میں غلطی کا اندیشہ باقی رہے گا۔

استخارہ

یہ بات تو حتمی ہے کہ انسان کو اس دنیامیں آئے ہزارہابرس گزرچکے ہیں لیکن وہ اب بھی مستقبل کی کھوج میں خاطر خواہ نتائج نہیں لا پارہا، اس لئے میرے خیال میں بہتر یہ ہوگا کہ ہم مستقبل کو کھوجنے کی بجائے اپنے معاملات پر وقت سرف کریں اور کوئی ایسا طریقہ اپنائیں کہ جس سے ہمارے معاملات آسانی سے آگے بڑھتے رہیں اور ہم ناکامیوں سے بھی محفوظ رہ سکیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے کہا نبی ﷺ ہم سب کو کاموں میں استخارہ کرنا اس طرح سکھاتے جیسے قرآن شریف کی سورت سکھلاتے۔ آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا قصد کرے تو دو رکعتیں(نفل) پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ . فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الأَمْرَ ثُمَّ تُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ [واصرفه عني] وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

ترجمہ: یا اللہ میں تجھ سے (انجام کی) بھلائی چاہتا ہوں تیرے علم کے وسیلے سے اور قدرت (یا توفیق) چاہتا ہوں تیری قدرت کے وسیلے سے اور تیرا بڑا فضل و کرم مانگتا ہوں کیونکہ (ساری) قدرت تجھ ہی کو ہے مجھ کو قدرت نہیں ہے اور انجام کا علم بھی تجھی کو ہے مجھ کو علم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتیں جانتا ہے۔ یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کا میں نے قصد کیا ہے) میرے دین دنیا اور انجام میں میرے لئے بہتر ہے تب تو وہ میرے حصے میں کردے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین دنیا اور انجام میں میرے لئے برا ہے تو اس کو مجھ سے ہٹادے۔ اور مجھ کو اس سے ہٹادے اور پھر جہاں جس کام میں میرے لئے بھلائی ہو وہ میرے حصے میں کردے اور مجھ کو اس پر راضی بنادے (راضی برضا رکھ)۔

صحیح بخاری۔کتاب الدعوات

میرے خیال میں یہ نہایت ہی عظیم طریقہ ہے اس سے ہم ناکامیوں سے بچنے کا ساتھ ساتھ اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنا سیکھتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں، اور یقیناً اللہ پر بھروسہ مومن کی بہت بڑی کامیابی ہے

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2134
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!